سوال

(194) مقطوع الیدین والرجلین کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مقطوع الیدین والرجلین و مجروح الوجہ کا کیا حکم ہے بلا وضوء نماز پڑھے یا مسح یا تیمم کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مقطوع الیدین والرجلین بلا وضو نماز پڑھے کیونکہ جب اس کے اعضاء وضوء ہی نہیں تو اس پر وضو کرنا بھی فرض نہیں «لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا» ایسا شخص آیت وضو کا مخاطب ہی نہیں۔ آیت قرآنی میں خطاب اسی کو ہے جس کے ہاتھ پیر ہیں۔ ہاں جس طریق سے اس کی ضرورت کھانے پینے کی پوری ہوتی ہیں ویسے ہی اگر اس کو کوئی وضوء کرا دے تو وضوء کرکے نماز پڑھے ورنہ جس طرح ہوسکے نماز ادا کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

وضو کا بیان، ج1ص277

محدث فتویٰ